ٹیچرز گائیڈ

تحریر : عامرہ عالم
کلاس 4 کے لئے

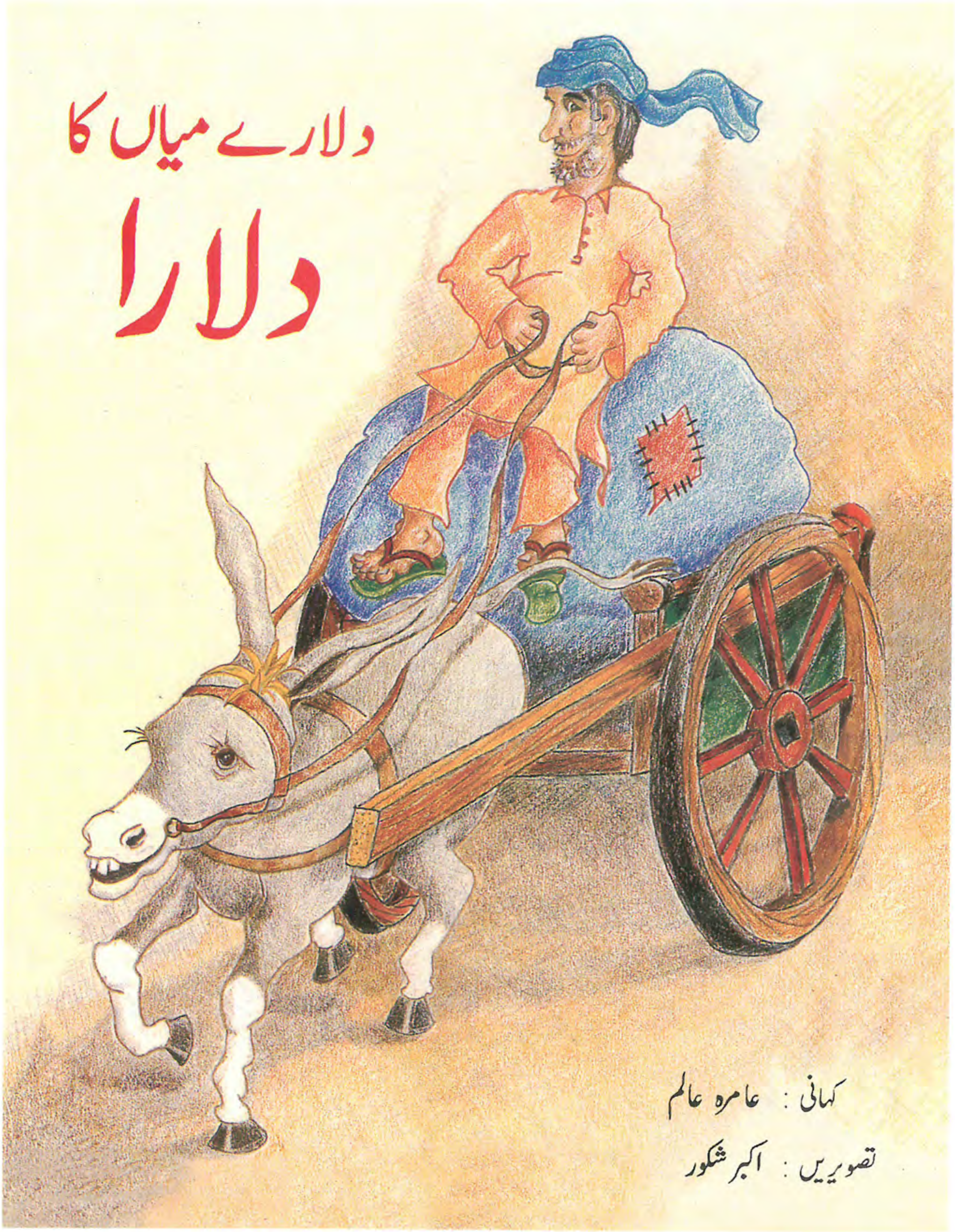

ٹیچر کیلئے نوٹ

- یہ ٹیچرز گائیڈ کلاس 4 کے بچوں کو ذہن میں رکھ کر لکھی گئی ہے۔ بچوں کا تعلیمی معیار دیکھتے ہوئے ٹیچر اس میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔ کتاب ''دلارے میاں کا دلارا'' شروع کرنے سے پہلے تعارفی گفتگو کرنا بہت ضروری ہے۔

دھوبی کا پیشہ بدلتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ مختلف رنگ اختیار کر رہا ہے۔ گھر گھر دھوبی آنے کا رواج آج کل نسبتاً کم ہو گیا ہے۔ ڈرائی کلینگ کی دکانوں پر یا پھر واشنگ مشینوں نے اس کی جگہ لے لی ہے۔ مگر پھر بھی بچے جگہ جگہ گدھا گاڑیوں پر لدے ہوئے کپڑے اور اس کے اوپر بیٹھا ہوا دھوبی اکثر آتے جاتے دیکھتے ہوں گے۔ یہ منظر شہر کی سڑکوں پر عام نظر آتا ہے۔ اس کے علاوہ دھوبی سے کپڑے دھلوانا ایک سستا طریقہ ہے جبکہ ڈرائی کلینگ کروانا خاصا مہنگا ہے۔ ہر پیشے کی اپنی جگہ عزت اور وقار ہوتا ہے۔ بڑے پیمانے پر دوسروں کے کپڑے دھونا بھی ایک پیشہ ہے۔ بچوں کو سمجھائیں کہ دوسرے پیشوں کی طرح انہیں ایسے پیشوں سے وابستہ لوگوں کی بھی عزت کرنا چاہیے۔ کتاب کی پڑھائی کے دوران اس طرح کی باتیں بچوں کو ضرور بتائیں۔

سیشن 1

25 منٹ

- بچوں سے پوچھیں کہ ان کے یہاں کپڑوں کی دھلائی کا کیا طریقہ ہے۔ کیا ماسی آ کر کپڑے دھوتی ہے یا گھر کے سب لوگ اپنے اپنے کپڑے خود دھوتے ہیں یا پھر امی کی ڈیوٹی ہے؟ بچوں سے پوچھیں کس کس کے گھر دھوبی آتا ہے؟ جن بچوں کے گھر دھوبی آتا ہے وہ اپنے دھوبی کا نام بتائیں۔ ٹیچر ان بچوں سے کہیں کہ وہ خود بورڈ پر اپنے دھوبی کا نام لکھیں۔ ہر ایک بچہ جب لکھ چکے تو ٹیچر اس نام کی ہجے ٹھیک کروا دیں۔

ٹیچر خود بھی بچوں کو بتائیں کہ ان کے گھر میں کپڑے دھلنے کا کیا طریقہ ہے؟ اور اگر دھوبی گھر آتا ہے تو وہ بھی اس کا نام بورڈ پر لکھیں۔ اب بچوں کو بتائیں کہ آج ہم جو کتاب پڑھیں گے یہ بھی دھوبی کے متعلق کہانی ہے۔ ان کا نام ''دلارے میاں'' ہے۔

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کتاب کھولیں۔ ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ دلارے میاں تو دھوبی کا نام ہے۔ کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ ''دلارا'' کون ہے؟ ہو سکتا ہے بچے صحیح جواب دے دیں۔ اگر وہ نہ بتا سکیں تو انہیں بتائیں کہ دلارا دھوبی کے گدھے کو کہا گیا ہے۔

ٹیچر بورڈ پر لفظ دلارا لکھیں۔ بچوں سے اس کا مطلب پوچھیں۔ اگر وہ نہ بتا سکیں تو ٹیچر خود بتائیں

کہ دلارا اسے کہتے ہیں جسے بہت پیار محبت دیا جائے اور نخرے اٹھائے جائیں۔ دلارے میاں یقیناً اپنے گدھے کا بہت لاڈ کرتے ہوں گے اسی لئے اسے دلارا کہا گیا ہے۔

20 منٹ
- اس کے بعد پوری کہانی الفاظ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ بعد میں بورڈ پر مشکل الفاظ لکھ دیں۔ بچوں سے الگ الگ ہجے کر وائیں۔ بچے ان الفاظ کو اپنی کوپیوں میں لکھ لیں۔

گھر کا کام

- بچے کون سا کام خود کرتے ہیں اور کون سا کسی باہر والے کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً گھر میں صفائی، کپڑوں کی دھلائی، کھانا پکنا، برتن دھلنا وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اپنے والدین یا دھوبی سے دھوبی گھاٹ کے بارے میں معلوم کریں اور تین سے چار لائنیں لکھ کر لائیں۔

سیشن 2

10 منٹ
- آج دو تین بچوں سے الگ الگ کہانی پڑھوا کر کتاب بند کروا دیں۔

20 منٹ
- بچوں کو دھوبی کے کام کے متعلق سمجھائیں۔ ساتھ ساتھ یہ بھی کہ ہر قسم کے کام اور اس کے کرنے والے کی عزت کرنی چاہیۓ۔ مذاق یا کھیل کوُد جیسا کہ عدنان اور آسیہ کر رہے تھے، یہ اپنی جگہ مگر گدھا، بحثییت ایک بوجھ اٹھانے والے جانور کے اور دھوبی، بحثییت معاشرے کے ایک مفید فرد کے بہت اہم ہیں۔ دراصل ہمیں جو کپڑے دھلے ہوئے ملتے ہیں وہ بہت محنت طلب مراحل سے گزر کر ہم تک پہنچتے ہیں۔ مثلاً سب سے پہلے رنگین اور سفید کپڑے الگ کئے جاتے ہیں۔ (ایسا کرنا کیوں ضروری ہوتا ہے؟ بچوں سے پوچھیں)۔ داغ دھبوں کی الگ سے صفائی کی جاتی ہے۔ پھر کپڑوں کو دھویا جاتا ہے۔ سوتی کپڑوں پر کلف لگایا جاتا ہے۔ ریشمی کپڑوں کو احتیاط سے الگ دھویا جاتا ہے۔ پھر استری کی جاتی ہے۔ پھر صحیح وقت پر سب کے کپڑے گھر گھر پہنچائے جاتے ہیں۔ (یہ ضرور بتائیں کہ اتنے بہت سے کپڑوں کی دھلائی سے پہلے ہر ایک پر کوئی نشان یا نمبر لگایا جاتا ہے تاکہ مختلف گھروں کے کپڑے آپس میں تبدیل نہ ہو جائیں)۔ دراصل ہمیں یہ بھولنا نہیں چاہیۓ کہ جو کپڑے ہمیں دھلے دھلائے ملتے ہیں وہ کن کن مراحل سے گزر کر ہم تک پہنچتے ہیں۔

15 منٹ
- اب بچوں سے دھوبی گھاٹ کے متعلق پوچھیں کہ آیا کس کس نے دیکھا ہے؟ وہاں کی منظر کشی بچوں کو کرنے دیں۔ بچوں سے ان کا گھر کا کام لے کر کچھ بچوں کے لکھے ہوئے جملے خود ان سے ہی پڑھوائیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ وہ دھوبی کے کام کے مختلف مراحل لکھ کر لائیں۔ (اس طرح ٹیچر کو آئیڈیا ہو جائے گا کہ بچوں نے کلاس میں ٹیچر کی کہی باتیں کتنے غور سے سنی ہیں)۔

سیشن 3

- بچوں سے گھر پر کئے گئے کام کی کوپیاں لیں اور اگلے روز انہیں جانچ کر واپس کریں۔

20 منٹ
- بچوں سے کہیں کہ آسیہ اور عدنان اپنے گھر میں صبح سے کرکٹ کھیل رہے تھے۔ موسم بھی اچھا تھا۔ پھر گدھا گاڑی بھی چلائی۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ گھر کے اندر رہ کر کون کون سے کھیل کھیلتے ہیں۔ بچے کھیلوں کے نام بتاتے جائیں اور ٹیچر وہ نام بورڈ پر لکھتی جائیں۔

- اب بچوں سے یہ بھی پوچھیں کہ عام طور پر ان کے یہاں کس دن دھوبی آتا ہے۔ جب بچے اس دن کا نام بتائیں تو ٹیچر وہ نام بھی بورڈ پر لکھیں۔ اب ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ ہفتے کے ان سارے دنوں کو ترتیب سے لکھیں۔ یعنی جو دن پہلے آتا ہے اسے پہلے لکھیں۔ اس کے بعد آنے والا دن اسی ترتیب سے لکھیں۔ اس طرح مختلف بچوں کے بتائے ہوئے دن ترتیب وار آجائیں گے مثلاً پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ وغیرہ۔

25 منٹ
- بچوں سے کہیں کہ وہ کسی ایسے دن کے متعلق ایک صفحے کا مضمون لکھیں جس دن انہیں بہت مزہ آتا ہے۔ (ہو سکتا ہے اتوار کے دن باہر گلی میں کھیلتے ہوں یا ہفتے کے دن نانی یا دادی کے گھر جاتے ہوں یا بدھ کو بچوں کی اپنی پسند کا کوئی مزیدار پروگرام آتا ہو)۔

گھر کا کام

- اگر مضمون نامکمل رہ جائے تو گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 4

5 منٹ
- بچوں کے لکھے ہوئے چند مضامین ان ہی سے کلاس میں پڑھوائیں۔

10 منٹ
- ہر مضمون کی پڑھائی کے بعد بچوں سے کہیں کہ ہر بچہ اپنے اس ساتھی بچے کے مضمون کو 10 میں سے نمبر دے۔ نمبروں کے آگے بچے کا نام بھی ہونا چاہیے۔

30 منٹ
- کہانی میں سے کچھ آسان کچھ مشکل الفاظ کا املا لیں۔

سوار۔ جمپر سواری۔ دلارا۔ ڈھینچوں ڈھینچوں۔ ڈھیری۔ ڈھیر۔ نیت۔ قطار۔ چبانا۔ کھسیانے ہونا۔ یہ جا وہ جا۔
املے کے بعد بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کریں۔ ٹیچر سارے الفاظ بورڈ پر لکھ دیں اور بچے ایک دوسرے کا کام خود چیک کریں۔

سیشن 5

10 منٹ
- آج کلاس میں چند بچوں سے باری باری سبق کی پڑھائی کر وائیں۔

10 منٹ
- جن بچوں نے پڑھائی نہیں کی ہے ان میں سے چند سے کہانی کا خلاصہ سنیں۔

25 منٹ
- بچے املا میں دیئے گئے الفاظ کے جملے بنائیں تاکہ لفظ کے معنی سمجھ میں آ جائیں۔ جب یہ کام ختم ہو جائے تو چند بچوں سے ان کے جملے باآواز بلند پڑھوائیں۔

سیشن 6

20 منٹ
- عام طور پر بچے پالتو جانوروں کو رکھنے کے شوق کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں مگر گدھا بے چارہ کبھی پالتو جانور کی طرح نہیں پالا جاتا۔ ہاں کمہار مٹی اور مٹی کے برتن لادنے کے

لئے اور دھوبی کپڑے لانے لے جانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ انہوں نے گدھا گاڑیوں کو اور کن کاموں میں استعمال ہوتے دیکھا ہے؟ بچے غالبا کہیں گے کہ گدھا گاڑیاں پودوں، گملوں کے لئے اور تعمیراتی کام میں استعمال ہونے والی اینٹوں یا سیمنٹ کے بلاک اور لوہے کے سریوں کے لئے بھی استعمال ہوتی ہیں۔

انہیں بتائیں کہ گدھے پر زیادہ بوجھ لادنا بہت بری بات ہے۔ اس کی پٹائی اس سے بھی زیادہ غلط بات ہے۔ لمبے لمبے لوہے کے سریوں کو اس میں رکھنا قانوناً جرم ہے اور ایسے لوگ قانون توڑتے ہیں جو گدھے پر بہت زیادہ بوجھ لادتے ہیں یا گدھا گاڑی کے سائز سے بڑی چیزیں اس پر رکھواتے ہیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا ہمارے ملک میں اس قانون کا احترام ہے؟ اگر نہیں ہے تو ہم کس طرح اس قانون کی سختی سے پابندی کر وا سکتے ہیں۔

- کیا کوئی بچہ اس کی وجہ بتا سکتا ہے کہ گدھا عام گھروں میں پالتو جانوروں کی طرح کیوں نہیں پالا جاتا؟ (تیز نہیں دوڑ سکتا۔ سدھانا مشکل ہوتا ہے۔ عام طور پر وزن ڈھونے کے کام میں آتا ہے)۔ اگر ہو سکے تو گدھا گاڑی منگوا کر باری باری 5-6 بچوں کو ایک ساتھ بٹھا کر سواری کر وائی جائے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو دھوبی کے متعلق مزید بات چیت جاری رکھتے ہوئے بچوں کو بتایئے کہ پرانے زمانے میں جب لڑکیوں کو زیادہ پڑھنے لکھنے کی اجازت نہیں تھی تو کہا جاتا تھا کہ ''بس اتنا پڑھنا کافی ہے کہ دھوبی کا حساب لکھ لیں!'' یا پھر ایک اور ''اہم'' کام یعنی کہ خط یا تار telegram پڑھ لینا ہی کافی سمجھا جاتا تھا۔

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کوپی میں ''دھوبی کا حساب'' لکھیں۔ ایک کولم میں اپنی مرضی سے کپڑوں کے نام مثلاً تولیہ، تکیئے کے غلاف، شلوار، دوپٹہ وغیرہ اور دوسرے کولم میں اس کی تفصیل اور تعداد کہ کون سے کپڑے کس کے ہیں اور کس رنگ کے ہیں۔ بعد میں کپڑوں کی گنتی کریں اور 5 روپیہ فی کپڑا کے حساب سے بتائیں کل کتنے پیسے ہوئے؟ کام ختم نہ ہو تو گھر پر ختم کریں۔ 25 منٹ

سیشن 7

45 منٹ

- دلارے میاں کا دلارا کتاب مکمل ہو چکی ہے۔ بچوں سے اس کے متعلق سوالات کریں اور کو پی میں لکھوائیں۔

سوالات

(1) دلارے میاں سے محلے والے اکثر ناراض کیوں رہتے تھے؟

(2) رشیدن بوا کا کس بات پر دلارے میاں سے جھگڑا ہوا تھا؟

(3) آسیہ اور عدنان کس قسم کی شرارتیں کرتے تھے؟ کیا آپ بھی گھر میں کوئی شرارتیں کرتے ہیں؟ اگر ہاں تو وہ کس قسم کی ہوتی ہیں؟

(4) بدتمیزی اور شرارت میں کیا فرق ہوتا ہے؟

(5) گدھے کا نام کیا تھا؟ آپ کے خیال میں اسے ''دلارا'' کیوں پکارا جاتا تھا؟

(6) آپ کو گھر میں پیار سے کیا پکارا جاتا ہے؟ (ٹیچر بچوں کو اپنا pet name بھی بتائیں)۔

نوٹ

- اگر ممکن ہو تو ٹیچر اسکول میں کسی روز دھوبی کو دعوت دیں۔ بچے ان سے سوال پوچھ سکتے ہیں۔

ٹیچر اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ کلاس میں نظم و ضبط رہے۔ بچے دھوبی کے ساتھ عزت سے پیش آئیں۔ اس activity کے لئے بچے گھر سے سوال تیار کر کے آئیں۔

دلارے میاں کا دلارا

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بک گروپ، کراچی
دوسرا ایڈیشن : نومبر 2005
تعداد: 300
مطبع : جے۔ ٹی ۔ ایس پرنٹرز

ہم New Zealand High Commission کے شکرگزار ہیں
جن کے تعاون سے کتاب اور اس کی ٹیچرز گائیڈ شائع ہوئی۔

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi: Phone 431-0641, 453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk